خلافت لائبریری۔ ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

خطبہ نمبر 21

منگل 25- مئی 1999ء - 9 صفر 1420 ہجری - 25- ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 115



## مجاہد فی سبیل اللہ

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا لوگوں میں سب سے افضل کون ہے۔

آپؐ نے فرمایا وہ مومن جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرتا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الجہاد باب افضل الناس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت دین کے دوران وفات پانے والے دو مربیان سلسلہ جانی قربانی کرنے والوں میں شامل ہیں

# فرقان بٹالین کے تحت دفاع وطن میں جان دینے والے احمدیوں کا تذکرہ

## راہ خدا میں جان دینے والوں کے لواحقین کو تفصیلات بھجوانے کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21- مئی 1999ء بمقام ہائیڈل برگ جرمنی کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہائیڈل برگ۔ جرمنی 21- مئی 1999ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے خدا کی راہ میں جانے دینے والوں کا ایمان افروز اور حسین و دلکش تذکرہ فرمانے کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فرقان بٹالین میں جان قربان کرنے والے اور دو مربیان کرام کا ذکر فرمایا جنہوں نے خدمت دین کے دوران جان قربان کی۔ حضور نے یہ خطبہ 21- مئی کو ارشاد فرمایا اور 22 مئی کو پاکستان کے وقت کے مطابق صبح 6 بجکر 20 منٹ پر اسکی ریکارڈنگ ٹیلی کاسٹ کی گئی۔ حضور ایدہ اللہ نے سورہ بقرہ کی آیات 154-155 کی تلاوت فرمائی۔ جس میں راہ خدا میں جان دینے والوں کا تذکرہ ہے۔ اس کے بعد فرمایا آج لجنہ اماء اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع بھی شروع ہو رہا ہے۔ خدا کرے یہ خیر و عافیت سے آئیں اور بخیریت تمام واپس جائیں۔ ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جس کثرت سے اہل پاکستان کو وطن کے دفاع میں جانیں دینے کا موقع ملا اس میں جماعت احمدیہ نے پہل کی اور دیگر اہل وطن کے لئے یہ نمونہ بن گئے۔ اسی طرح کشمیر کے جہاد میں بھی جان دینے کی پہل کی سعادت جماعت احمدیہ کے افراد کے حصے میں آئی۔ حضور نے فرمایا حضرت مصلح موعود نے فرقان بٹالین کی خدمات حکومتی تحریک پر پیش فرمائیں اور اپنے دو بڑے بیٹے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اس کو آرگنائز کرنے کے لئے پیش کئے۔ ان کے علاوہ ان کے 6 بیٹے، حضرت میر داؤد احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود کے دو اور افراد کو بھی اس جہاد میں شرکت کی توفیق ملی۔ حضور نے فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اتباع میں حضرت مسیح موعود کا بھی یہ طریق تھا کہ اگرچہ ضرورت پڑنے پر خطبہ کو طویل بھی کر دیا کرتے تھے مگر عموماً خطبہ مختصر دیتے تھے۔ مجھے لطف آتا ہے کہ میں بھی اس طریق کی پیروی میں مختصر خطبہ دوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرقان بٹالین کے تحت دفاع وطن میں جان دینے والوں کے تذکرے میں سب سے پہلے مکرم برکت علی صاحب ساکن داتہ زید کا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ اور پھر مکرم اللہ رکھا صاحب جسو کے ضلع گجرات کا ذکر فرمایا۔ اللہ رکھا صاحب کی والدہ نے ان کو خط لکھا، بیٹا احمدیت کی خاطر تن من دھن کی بازی لگا دینا۔ ہر مشکل کا مقابلہ کرنا۔ پشت نہ دکھانا۔ دلیری سے مقابلہ کرنا۔ حضور نے فرمایا اللہ ان کی والدہ کو بھی جزا دے اور راہ خدا میں جان قربان کرنے والے کو بھی جزا دے جنہوں نے والدہ کے کہے پر عمل کیا۔ حضور نے مکرم پروفیسر سلطان اکبر صاحب کے چچازاد بھائی کا ذکر فرمایا جو سیکنڈ ایئر کے طالب علم تھے۔ انہوں نے اپنی جان راہ خدا میں قربان کر دی۔ مکرم منظور احمد صاحب نے 7- دسمبر 1948ء کو کشمیر کے محاذ پر جان کی قربانی پیش کی۔ مکرم عبد الرزاق صاحب کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انہوں نے دیوانوں کی طرح اپنی جان راہ خدا میں دی۔ ان کے والد اور دادا دونوں رفیق حضرت بانی سلسلہ تھے۔ ان کے چچا اور بھائی ان کو پیچھے چھوڑ کر خود جہاد کشمیر میں چلے گئے تھے مگر راہ خدا میں جان دینے کا جذبہ اتنا قوی تھا کہ یہ از خود بعد ازاں چلے گئے اور 30- دسمبر 1948ء کو اپنی جان راہ خدا میں دے دی۔ مکرم محمد اسلم مانگٹ صاحب ابن چوہدری جہان خان صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ نے براہ راست بم لگنے سے جان قربان کی یہ غیر شادی شدہ تھے۔ مکرم میاں غلام رسول صاحب۔ انہوں نے دوران خدمت نمونیہ کے حملے سے 1949ء میں جان قربان کی۔ مکرم محمد خان صاحب۔ ان کے بھی والد اور دادا رفیق تھے۔ دشمن کی شدید بمباری سے جان راہ خدا میں قربان کی۔ ان کے صاحبزادے مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مکرم بشیر احمد ریاض صاحب چار کوٹ کے رہنے والے تھے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ غیر شادی شدہ 19- اکتوبر 1949ء کو راہ خدا میں جان دی۔ مکرم عبد الرحمان صاحب محاذ سے واپس آتے ہوئے رستے میں نہر میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے۔ یہ شادی شدہ تھے مگر اولاد نہ تھی انکی بیوی کی دوسری شادی سے محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ ہیں۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے خدمات دین بجالاتے ہوئے وفات پانے والے دو مربیان کا ذکر فرمایا۔ مکرم مولوی عبید اللہ صاحب ابن حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی نے 7- دسمبر 1923ء کو ماریشس میں طبعی موت پائی۔ حضرت مصلح موعود نے ان کا ذکر فرماتے ہوئے ان کو راہ مولا میں جان دینے والوں میں شامل فرمایا۔ مکرم مولوی محمد دین صاحب ابن ڈاکٹر محمد احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 18- نومبر 1942ء کو جنوبی افریقہ میں خدمت دین کے لئے روانہ ہوئے ان کے بحری جہاز کو دشمن نے تارپیڈو مار کر تباہ کر دیا۔ دیگر مسافروں کے ساتھ آپ بھی ڈوب گئے اور راہ خدا میں جان دینے کا اعزاز پایا۔

حضور نے فرمایا ان خطبات کی یہ بھی برکت ہو گی کہ راہ خدا میں جان دینے والے جن لوگوں کی تفاصیل ہمارے علم میں نہیں ان کے لواحقین ان کی تفاصیل بھجوائیں تاکہ وہ بھی جماعتی ریکارڈ کا حصہ بن سکیں۔

## خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ تمام اسیران راہ مولا کے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے انہیں جلد باعزت رہائی عطا فرمائے اور انہیں ہر قسم کی مشکلات پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔

## عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔

جملہ نقد عطیہ جات بد گندم کھاتہ نمبر 23-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرماویں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

## ایک بابرکت تحریک
## بیوت الحمد منصوبہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیوت الحمد کی بابرکت تحریک کے ثمرات سے سینکڑوں مستحقین مستفیض ہو رہے ہیں۔ بیوت الحمد کالونی جو نوے مکانوں پر مشتمل ہے اور ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ ہے، اس میں ۸۴ سے زائد مستحق خاندان رہائش کی سہولت سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ ابھی پہلے مرحلہ کی تکمیل میں کالونی کے دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں۔ اسی طرح ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جاچکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ کئی مستحق گھرانے اس امداد کے منتظر ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ مستحق افراد کی خدمت کا ثواب حاصل کرنے کے لئے اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ اور حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔

یہ مالی قربانی آپ اپنی اپنی جماعتوں میں بھی نظام کے تحت پیش کر سکتے ہیں۔ اسی طرح براہ راست خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھی داخل کروا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت خلق کی توفیق اور سعادت سے نوازتا رہے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

# شفاعت کے مضمون کو سمجھیں اور اس مضمون کو سمجھ کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا اپنے آپ کو اہل بنانے کی کوشش کریں

## دعا کے ذریعہ اپنے تمام ضرورت مند بھائیوں کو یاد رکھیں- ہر مصیبت زدہ کو یاد رکھیں- یہ شفاعت کا آغاز ہے- اگر ایسا نہیں کر سکو گے تو تم شفاعت کے مضمون کو سمجھ ہی نہیں سکتے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 26- فروری 1999ء بمطابق 26- تبلیغ 1378ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیت 256 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ 'اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں- زندہ اور قائم بالذات ہے اسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند- اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے- کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اُسی کے اذن کے ساتھ- وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے- اور وہ اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے- اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بہت بلند شان اور بڑی عظمت والا ہے-

اس آیت کریمہ کی تفسیر ابھی جاری ہے- اس سلسلے میں ایک پہلو حشرات الارض سے تعلق رکھتا ہے جس کا میں نے پچھلے خطبے میں ذکر کیا تھا اور ریشم کے کیڑے کی بات کی تھی- اب اسی تعلق میں شہد کی مکھی کا ذکر بھی شامل کرنا چاہتا ہوں- یہ دونوں حشرات الارض سے تعلق رکھتے ہیں اور میں نے وضاحت کی تھی کہ جو کچھ بھی زمین و آسمان میں' زمین کی سطح پر' ہوا میں یا سمندر میں موجود ہے وہ سب کچھ اسی کا ہے اور اسی کا پیدا کیا ہوا ہے' اسی کی ذات سے اسے زندگی ملتی ہے' اسی کی ذات سے وہ قائم ہے- یہ مضمون پہلے بیان کر چکا ہوں لیکن ریشم کے کیڑے اور شہد کی مکھی کے تعلق میں اس آیت کے اس مرکزی حصے کے کیا معانی بنیں گے- (-) پہلے میں اس حصے پر بات کروں گا پھر اس کے بعد شفاعت والا مضمون شروع کروں گا-

امر واقعہ یہ ہے کہ شہد کی مکھی نے بھی ریشم کے کیڑے کی طرح اس وقت شہد بنانا شروع کیا جب کہ انسان کا نام و نشان تک نہیں ملتا تھا' کوئی وجود نہیں تھا اور قرآن کریم کی دوسری آیات سے پتہ چلتا ہے کہ شفاء للناس تھی یہ- یعنی اس کا آغاز اللہ کے حکم سے' اس کی وحی سے اس وجہ سے تھا کہ اس نے شفاء للناس بننا ہے- اب اس نکتے کو پیش نظر رکھتے ہوئے یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم پر غور کریں تو پتہ چلے گا کہ جو ان کا ماضی تھا' انسانوں کا ماضی یا مخلوق کا جو بھی ماضی ہے اس کا ان کو کوئی علم نہیں اور جو بعد میں آنے والا تھا اس کا بھی کوئی علم نہیں الا بما شاء- مگر اتنا ہی جتنا اللہ تعالیٰ ان کو علم دینا چاہتا ہے-

اب سوال یہ ہے کہ ریشم کا کیڑا بنانے کا کیا مقصد تھا اگر ریشم کو کسی نے پہننا ہی نہیں تھا- جب تک انسان پیدا نہیں ہوا ریشم کا استعمال جانور تو نہیں کیا کرتے تھے- وہ کیڑا جو بناتا تھا اس نے بھی استعمال نہیں کیا- وہ تو جس طرح چرخہ کاتنے والی عورت ہے اسی طرح وہ ایک چرخہ کاتتا تھا اور اس کاتے ہوئے کو پھاڑ کر پھر اڑ جایا کرتا تھا- تو مقصد کیا تھا؟ یہ مقصد ظاہر ہوا جب انسان پیدا ہوا- شہد کا بھی ایک مقصد تھا اور اس شہد کو اللہ تعالیٰ نے لفظوں میں خوب کھول دیا کیونکہ شہد کی مکھی اور اس کی وحی کا مرتبہ ریشم کے کیڑے سے بہت اونچا ہے- اس لئے اس حصے کو خدا تعالیٰ نے خوب کھول دیا تاکہ بنی نوع انسان کو سمجھ آجائے کہ اللہ کو ان کا کب سے اور کتنا خیال ہے کہ جب وہ شہد کی مکھی شہد بنا رہی تھی تو اپنے کچھ کام آتا تھا یا جنگل کے ریچھ کھا جاتے تھے مگر انسان کا نام و نشان تک موجود نہیں تھا اور بنایا انسان کی خاطر گیا ہے-

تو یہ بنی نوع انسان کے علم کی حالت ہے- ولا یحیطون...... جو علم حاصل ہوتا ہے اتنا ہی جتنا وہ ان پر کھولتا ہے اور اس ضمن میں یہ بات پیش نظر رکھیں کہ شہد کی مکھی کے بنائے ہوئے شہد' اور بھی بعض جانور شہد بناتے ہیں مگر شہد کی مکھی کے بنائے ہوئے شہد میں جو شفاء ہے اس کا بھی احاطہ انسان نہیں کر سکا- بہت تحقیقات ہو رہی ہے- شہد کو جسمانی طور پر لگانے سے کیا شفاء حاصل ہو سکتی ہے اور اندرونی استعمال سے کیا شفا حاصل ہو سکتی ہے اس پر ہی سائنس دانوں کی نسلیں اپنی محنتیں صرف کر رہی ہیں' بعض سائنس دانوں کی زندگیاں اسی کام کی تحقیق کے لئے وقف ہو چکی ہیں لیکن پوری طرح معلوم نہیں کر سکے-

شہد کی مکھی کے متعلق تو میں نے پہلے بھی غالباً کہیں ذکر کیا تھا کہ شہد کی تحقیق تو کسی طرح بھی ان کے قبضۂ قدرت میں نہیں ہے یعنی اس پر احاطہ کرنا- کیونکہ ہر ملک کا شہد الگ الگ صفات رکھتا ہے' الگ الگ رنگ رکھتا ہے' الگ الگ خوشبو رکھتا ہے' الگ الگ بوٹیوں سے بنایا جاتا ہے' الگ الگ موسموں میں بنایا جاتا ہے- اب وہ تمام صفات جو ان پھولوں میں ہیں جن سے وہ رس چوسا جا رہا ہے ان کا تعلق اس سرزمین سے بھی ہے جس سرزمین پہ وہ پھول اگتے ہیں- ان کا تعلق ان موسموں سے بھی ہے جن موسموں میں وہ پھول اگتے ہیں یا وہ پودے پھل لاتے ہیں اور ساری دنیا میں پھیلے ہوئے اس مضمون کا بھی انسان احاطہ نہیں کر سکتا اگر اس کا تصور باندھے اور سوچے کہ سارا سال شہد کی مکھی کہاں کہاں سے شہد بنا رہی ہے' کس کس قسم کے شہد بنا رہی ہے' کن کن پھولوں پہ جاتی ہے-

تو یہ آیت کریمہ کا بنیادی مفہوم ہے کہ انسان علم کا کوئی بھی احاطہ نہیں کر سکتا- اس کا واہمہ ہے کہ وہ بڑا عالم ہو گیا ہے- علم کا احاطہ صرف اللہ کرتا ہے اور اسی کا منشاء ہے کہ جب چاہے وہ علم انسان کو عطا فرما دیتا ہے اور اگر اس نے نہ عطا فرمانا ہو تو انسان کو کبھی وہ علم حاصل نہیں ہو سکتا- اس لئے شہد کی مکھی اور ریشم کا علم انسان کو عطا کرنا خدا کے لئے ضروری تھا ورنہ ان کی تخلیق بے کار جاتی- خدا تعالیٰ کی تخلیق ہی اس بات کا تقاضا کر رہی تھی کہ ان غریب بندوں کو کچھ بتا بھی دیا جائے ورنہ اے خدا تو نے نہ بتایا تو ان بندوں کو کیا علم ہو گا کہ ان کا استعمال کیسے کرنا ہے-

وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض کا جو اس کے معاً بعد ذکر ہے اس میں پہلے بھی تشریح کر چکا ہوں کہ مراد یہ ہے کہ یہ علم جو اللہ کا ہے وہ ساری کائنات پر محیط ہے' کوئی بھی

روزنامہ الفضل ربوہ- پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ- مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ- قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah


کائنات کا حصہ نہیں جو اللہ کے اس علم سے خالی ہو۔

اب میں شفاعت والے مضمون کا آغاز کرتا ہوں۔ شفاعت ہے کیا؟ اس سلسلے میں چند آیات اور ہیں جو میں آپ کے سامنے رکھنی چاہتا ہوں۔ یہ سورۃ طٰہٰ سے لی گئی ہیں جن میں اس مضمون کی کچھ وضاحت ہے اور اس کی کچھ وضاحت اس دعا میں موجود ہے جو (-) اذان سنتے وقت پڑھتے ہیں اور اذان سننے کے بعد بھی پڑھتے ہیں۔ اس دعا کا جو مرکزی حصہ ہے وہ شفاعت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے تو میں ان دوسری آیات کو آپ کے سامنے رکھتا ہوں اور ان کا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔

سورۃ طٰہٰ آیات 110 تا 113 (-) یہ وہ دن ہو گا جب کوئی شفاعت فائدہ نہیں دے گی مگر اسے جس کے لئے رحمان اجازت دے اور جس کے حق میں بات کرنے کو وہ پسند کرے (-) کوئی شفاعت فائدہ نہیں دے گی یا جس دن شفاعت فائدہ نہیں دے گی۔ الشفاعۃ کو اگر 'کوئی' کا لفظ ہٹا دیں تو یہ ایک زیادہ وسیع معنوں کا حامل بن جاتا ہے یعنی شفاعت جتنی قسموں کی بھی ہو سکتی ہو شفاعت کی ان سب قسموں میں سے کوئی بھی کام نہیں آسکتی (-) مگر اس کے جس کے متعلق اللہ پہلے حکم دے دے کہ ہاں اس کے متعلق میں شفاعت منظور کر لوں گا یا (-) اس کی شفاعت مانے گا جس کو اس نے پہلے سے اجازت دے دی ہو کہ میں تیری شفاعت قبول کروں گا۔

(فرمایا) اور کن لوگوں کی شفاعت قبول کرے گا جن کا قول اللہ تعالیٰ کو پسند آتا ہے۔ اس پہلو سے اب اگرچہ نام لے کر حضرت اقدس محمدؐ رسول اللہ کا ذکر نہیں فرمایا گیا مگر تمام انبیاء میں سے سب سے زیادہ جس کا قول اللہ کو پسند آتا تھا وہ محمدؐ رسول اللہ ہی تھے۔ دوسرے انبیاء کی شفاعت کا مضمون بھی قرآن سے ثابت ہے لیکن قول کی پسندیدگی کا جہاں تک تعلق ہے جیسا قول محمد رسول اللہ ﷺ کا پسند آتا تھا ویسا قول تو کبھی کسی نبی کے منہ سے اس طرح نہیں نکلا۔ اس کے بعد وہی آیت الکرسی والا حصہ اس میں موجود ہے یعلم مابین........

(فرمایا) اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ فرماتا ہے اس علم کی بناء پر جو اسے حاصل ہے۔ بنی نوع انسان جس بات کو ظاہر کرتے ہیں اس کو بھی وہ جانتا ہے (-) اور جو ان کے پیچھے ہے۔ ایک معنی تو یہ ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ لیکن اس کے علاوہ ایک یہ معنی بھی بن سکتا ہے کہ جو وہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہے ہیں اور جو ان سے پوشیدہ ہے ان سب باتوں کو جاننے کے بعد خدا کا فیصلہ لازماً برحق ہو گا اور وہی جانتا ہے کہ شفاعت کا اہل کون ہے۔ اور وہی جانتا ہے کہ کون لوگ ہیں جن کے حق میں شفاعت قبول ہونی چاہئے۔ (-) اور علم کے لحاظ سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

(فرمایا) اور وہی حیّ اور قیوم جس کا بنیادی طور پر آیت الکرسی میں ذکر ہے ان دو صفات کا یہاں اعادہ فرمایا گیا تو ثابت ہوا کہ ان آیات کا گہرا تعلق آیت الکرسی کے مضمون سے ہے۔ پہلی آیت سے بھی یہ مضمون نکلتا چلا جا رہا ہے اور یہاں آکر واضح طور پر حیّ اور قیوّم سے اس کا تعلق جوڑا گیا ہے۔ (-) اور چہرے حیّ اور قیوّم کے حضور جھک جائیں گے (-) اور وہ نامراد ہو گا جس نے کوئی ظلم کا بوجھ اٹھایا ہو گا۔ ظلم دراصل اول طور پر شرک کو کہتے ہیں اور آنحضرت ﷺ نے یہ مضمون خوب کھول دیا ہے کہ میری شفاعت مشرک کے حق میں نہیں ہو سکتی۔ کسی شرک کرنے والے کے حق میں وہ شفاعت قبول ہی نہیں ہو گی۔ تو اس لئے آیات جو آپ کے سامنے تلاوت کی گئی ہیں ان کا گہرا تعلق آیت الکرسی ہی کے مضمون سے ہے اور اس حصے سے خصوصاً جو شفاعت سے تعلق رکھتا ہے۔ اب اس ضمن میں چند حدیثیں میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں جن کی طرف مختصر اشارہ کر دیا ہے۔ اب میں احادیث پوری آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

بخاری کتاب الدعوات۔ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر نبی نے ایک سوال کیا۔ یا سننے والے نے یہ بیان کیا ہے یا آپؐ نے یہ فرمایا' ہر نبی کی ایک خاص دعا تھی جو اس نے مانگی اور وہ قبول کر لی گئی۔ عام طور پر انبیاء کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں مگر ان سب دعاؤں کی ایک دعا سرتاج ہوا کرتی ہے۔ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی دعا مانگنے کی اجازت دی کہ تمام دوسری دعاؤں سے بڑھ کر ہو۔ پس آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو ایک خاص دعا کی اجازت دی جو اس نے مانگی اور وہ قبول کر لی گئی۔

چنانچہ میں نے یہ دعا کی یعنی رسول اللہ کو جب یہ حق دیا گیا' فرماتے ہیں۔ **میں نے یہ دعا کی کہ قیامت کے دن میں اپنی امت کے حق میں شفاعت کر سکوں۔ بہت ہی عظیم الشان احسان ہے آنحضرت ﷺ کا اپنی امت کے لئے۔**

"اور قیامت کے دن شفاعت کر سکوں" وجہ یہ ہے کہ مالک یوم الدین نے اسی میں سارے فیصلے کرنے ہیں۔ اس فیصلے کے بعد پھر اور کوئی فیصلہ نہیں ہو گا۔ پس بجائے اس کے کہ دنیا کی نعمتوں کے لئے حق رکھ لیتے جب کہ دنیا کی نعمتوں کے لئے بھی آپ نے دعائیں کیں اور مقبول ہوئیں۔ حضرت مسیح موعود (-) نے اس کو بھی شفاعت کے ذکر کے تابع بیان فرمایا۔ یعنی آپ کی ایک شفاعت ان معنوں میں تھی کہ آپ کی دعا ہی دراصل اس دنیا میں شفاعت ہی کا رنگ رکھتی ہے اور اس کے بڑے بڑے نمونے ہم نے پورے ہوتے دیکھے ہیں مگر وہ خالص شفاعت جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں کہ میں نے قیامت کے دن حق رکھ لیا یہ وہ بخشش والی شفاعت ہے۔ اور کن لوگوں کے حق میں ہو گی اور کن کے حق میں نہیں ہو گی یہ مضمون دوسری احادیث میں مزید کھولا گیا ہے۔

بخاری کتاب الصلوۃ۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "مجھے پانچ ایسی باتیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔ ایک مہینے کی مسافت کے رعب سے میری مدد کی گئی ہے" یعنی آنحضرت ﷺ کا **رعب اس وقت اتنی دور دور تک پھیل چکا تھا کہ دور بیٹھی قومیں بھی ڈرتی تھیں کہ آپؐ کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی کا آغاز ہی نہ کرے** اور اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی برکت سے صرف جزیرہ نمائے عرب میں ہی امن نہیں ہوا بلکہ اردگرد بھی آپ کا امن کا پیغام پہنچا اور آپؐ کے رعب سے اس پیغام کو قبول کیا گیا ورنہ بہت سی قومیں یلغار کر سکتی تھیں اور فوراً یلغار کر سکتی تھیں مگر ڈری رہیں۔ کوئی ایسا رعب تھا جو اللہ کی طرف سے ان کے دلوں پر طاری کر دیا گیا تھا۔

ایک مہینے کی مسافت اس زمانے میں یہ قریباً چھ سو میل کی مسافت بنتی ہے تو یہ کہہ سکتے ہیں کہ چھ سو میل دور تک آپ کا رعب اردگرد پھیل چکا تھا۔ لیکن یہ صرف ماضی کی بات نہیں ہے مسافت کا عرصہ جتنا مختصر ہوتا ہے اور سفر تیز تر ہوتا ہے اتنا ہی رعب زیادہ زور سے پھیلتا ہے اور ہرگز بعید نہیں کہ اس زمانے میں بھی آنحضرت ﷺ کا یہ رعب قوموں پر اس طرح پڑتا ہو کہ وہ ساری زمین پر محیط ہو چکا ہو کیونکہ اب کوئی بھی ایسی مسافت نہیں ہے جو ایک مہینے کے اندر طے نہ ہو سکے **اور امر واقعہ یہ ہے کہ اس رعب کی ایک شکل ابھی بھی ہمیں دکھائی دے رہی ہے۔ (دین) کے غلبے سے ڈر رہے ہیں سارے۔ حتی المقدور کوشش کر رہے ہیں کہ ہر ذریعہ استعمال کریں یہ غالب نہ ہوں۔** یہ غالب نہ آنے کا خوف دلوں پر ہے تو وہ یہ کوششیں کرتے ہیں۔ اگرچہ آج کل ان کی کوششیں کچھ کامیاب دکھائی بھی دیتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ ان کو بالآخر رد فرما دے گا اور ان کی کوئی پیش نہیں جائے گی اور یہ پیشگوئی اسی سورۃ میں موجود ہے جس کی چند آیات میں نے اس مضمون کی تائید میں آپ کے سامنے رکھی ہیں۔ یعنی سورۃ طٰہٰ۔ **آخر یہ نامراد کر دیئے جائیں گے' آخر ان کی کوششیں متادی جائیں گی اور رسول اللہ ﷺ کا رعب حقیقتاً ساری دنیا پر قائم ہو گا۔ یہ ایک پیشگوئی ہے جو اس میں مضمر ہے اور اگر غور سے پڑھیں تو آپؐ کو دکھائی دینی چاہئے۔**

دوسری بات جو خصوصیت سے آنحضور ﷺ نے اپنے بارے میں فرمائی وہ یہ تھی کہ "ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاک بنا دی گئی"۔ ساری زمین کے پاک ہونے سے مراد یہ نہیں کہ زمین کا وہ حصہ جہاں گند پڑا ہو وہ بھی پاک ہے۔ مراد یہ ہے کہ زمین پہ ہر جگہ صاف جگہ دیکھ کر نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ اور ہر گندی جگہ بھی طبعی عمل کے ذریعے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ کی طرف سے صاف کی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ مٹی میں صفائی کی خاصیت موجود ہے۔ مٹی پاک کر دیا کرتی ہے۔ اسی لئے تیمم میں بھی مٹی کی طرف رجوع کرنے کا فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah


ہے۔ پس فرمایا کہ ساری زمین میرے لئے پاک کردی گئی ہے اور یہ جو خصوصیت ہے دنیا کی کسی اور امت میں آپ کو دکھائی نہیں دے گی کہ ساری زمین ان کی عبادت کے لئے پاک قرار دے دی گئی ہو۔

یہاں تک اس تشریح میں فرمایا' میری امت کے جس شخص پر بھی نماز کا وقت آجائے گا وہ وہیں نماز پڑھ لے۔ یہ مراد ہے۔ وہ معابد نہ ڈھونڈے' مسجدوں کی تلاش نہ کرے' جہاں سفر کی حالت میں نماز کا وقت آتا ہے وہیں نماز پڑھ لے اور یہ اللہ کی طرف سے آنحضرت ﷺ کو خصوصی رحمت عطا ہوئی ہے اس لئے کہ آپ رحمۃ للعالمین تھے اور اس رحمت کا عطا ہونا اس کا ایک لازمی حصہ ہے۔

**ایک وہ حصہ ہے تیسرا جس کی مجھے سمجھ نہیں آسکی'** میں پڑھوں گا ضرور کیونکہ تمام جو مستند احادیث میرے سامنے ہیں ان میں یہ موجود ہے۔ اس لئے یہ تو خیانت ہوگی اگر اس کو نہ پڑھا جائے مگر اس کا جو مفہوم بظاہر نکلتا ہے وہ ہو نہیں سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم جس بات کے متعلق قطعیت کے ساتھ فیصلہ دے دے کوئی حدیث اس مضمون کے خلاف کھڑی نہیں رہ سکتی یا حدیث کا کوئی حصہ ایسے مضمون کے خلاف کھڑا نہیں رہ سکتا۔ یہ اگر کوئی سمجھے کہ کھڑا رہ سکتا ہے تو یہ رسول اللہ ﷺ کی گستاخی ہوگی کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ خدا کے کلام کے مقابل پر آپ اپنے کلام کو کھڑا کریں۔ مگر یہ جو حصہ میں بیان کرنے والا ہوں اس میں یہ الجھن میرے سامنے ہے اور اس کے لئے میں نے ہر جگہ پتہ کروایا ہے' بڑے غور سے بائبل کا مطالعہ کیا ہے' قرآن کی متعلقہ آیات کا مطالعہ کیا ہے اور اس کی کچھ سمجھ نہیں آئی۔ کوئی الجھن اس میں ہے' کوئی ایسی گانٹھ ہے جو اللہ تعالیٰ جب فیصلہ فرمائے گا لا یحیطون بشیء من علمہ ہم اس کے علم کا احاطہ نہیں کرسکتے جب بھی وہ چاہے گا ضرور کھول دے گا کیونکہ اگر رسول اللہ ﷺ کا کلام ہے تو قرآن کے عین مطابق ہونا چاہئے' وہ یہ ہے کہ "میرے لئے غنیمتیں حلال کردی گئی ہیں جو پہلے کسی نبی کے لئے حلال نہیں کی گئیں۔" اب قرآن کریم کی ان آیات کی طرف متوجہ ہوں جن میں حضرت موسیٰؑ سے یہ وعدہ تھا کہ شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس شہر کا جو کچھ مال ہے وہ تمہارا ہو جائے گا۔ اس کی گندم' اس کی جو' اس کی نعمتیں' ہر چیز' اس کے مویشی' سب تمہارے ہو جائیں گے لیکن حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کے متعلق وضاحت سے ذکر فرمایا ہے جس جس جگہ کی ان کو فتوحات عطا ہوئیں وہاں کے سارے اموال' تمام مویشی' تمام قیمتی چیزیں سب ان کے مصرف میں آئیں اور ان کی وجہ سے ہی ان کے قومی خزانے اس نوبت تک پہنچے کہ شاید کسی وقت بھی کسی قوم کو اسی دنیا میں کسی نبی یا غیر نبی کو ایسی عظمت نہ ملی ہو کہ اس کے خزانے اس قدر بھر جائیں۔ وہ اگر حلال نہیں تھے تو حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کیوں جمع کرتے تھے اور ان مویشیوں کے گوشت کو کھاتے کیوں تھے۔ اسی دودھ کو پیتے کیوں تھے جو فوج کشی کے بعد حاصل ہو جاتا ہے اور اسی کو غنائم کہتے ہیں۔

تو یہ مشکل ہے کہ قطعیت کے ساتھ قرآن کریم غنائم کے متعلق فرما رہا ہے کہ میں نے پہلے نبیوں پر بھی یہ غنائم حلال کئے تھے اور بڑی تفصیل سے ان کا ذکر کرتا ہے۔ پس آنحضرت ﷺ اتنی واضح آیات کی مخالفت کیسے کرسکتے ہیں' کیسے کہہ سکتے ہیں کہ غنائم ان پر جائز نہیں تھے صرف مجھ پر جائز ہوئے ہیں' میری امت پر جائز ہوئے ہیں' اس کے حل کی تلاش کے لئے میں نے مرکز میں علماء کو لکھا ہے کہ وہ غور کریں۔

— — — — — — — — —

یا لفظ غنائم استعمال نہ کیا ہوگا کچھ اور ہوگا۔ — — — — — —

اور مثلاً اگر غنائم لفظ استعمال نہ ہوا ہو بلکہ غنم جو مویشیوں کو کہتے ہیں اس کی جمع ہو اغنام جس کو کہتے ہیں تو ملتا جلتا لفظ تھا ان میں سے سارے مویشی پہلی امتوں پہ حلال نہیں ہوئے تھے ان کی شرطیں تھیں بعض اور ان کا سب حصہ سب کے لئے حلال نہیں تھا مثلاً پشت کی چربی وغیرہ وغیرہ۔ تو یا تو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ حدیث سننے والے نے ذکر غنائم کا کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اغنام فرمایا ہوگا اور اغانم کو غنائم سے ملا کر الجھا دیا گیا اور اس کی وجہ سے سارے راویوں نے اسی غلطی کا اعادہ کیا مگر یہ ہمارا اندازہ ہے ایک۔ ایک دور کی کوڑی ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ اس سلسلے میں تحقیق اس کو کہتے ہیں کہ واضح شواہد دریافت کئے جائیں کیا واقعہ ہوا تھا کیوں ایسی غلطی ہوئی۔ بہرحال یہ درمیانی حصہ ایسا ہے جو قابل بحث ہے باقی ساری باتیں قطعیت سے کہی جاسکتی ہیں کہ پہلے کسی نبی کو نہیں ملیں۔ پہلے ہر نبی اپنی مخصوص قوم کی طرف مبعوث کئے جاتے تھے جب کہ مجھے تمام انسانوں کی طرف مبعوث کیا گیا۔ اب یہ دیکھیں کتنی قطعیت کے ساتھ ثابت ہو رہا ہے۔ سارا قرآن اس پر گواہ ہے۔ قرآن کریم کے تمام مضامین جو تمام بنی نوع سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس پر گواہ ہیں۔

کہتے ہیں جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ یہ چاروں باتیں ایسی ہیں جن کے متعلق سو فیصدی یقین سے' خدا کے پاک نام کی قسمیں کھا کر انسان کہہ سکتا ہے کہ محمدؐ رسول اللہ کے سوا اس سے پہلے کبھی کسی کو نہیں ملیں۔ مگر اس کے سوا جو سب سے بڑی بات آپؐ نے بیان کی ہے وہ شفاعت کی ہے۔ "اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے" اب یہ شفاعت کیا ہے اس کا کچھ ذکر میں کرچکا ہوں' کچھ آگے اور ذکر کرتا ہوں اور اسی مضمون پر اس آیت الکرسی کا یہ حصہ' وہ تو اختتام تک کبھی بھی نہیں پہنچ سکتا' یہ میرے خطبات اس پر اور یہ خطبات کا سلسلہ سردست اختتام کو پہنچے گا۔

ایک حدیث ہے سنن الدارمی کتاب النداء للصلوۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔ یہاں وضاحت ایک ایسے امر کی ہے سب دنیا کے لئے نعمت بنایا گیا ہوں جو پہلی حدیث میں اس طرح کھلے لفظوں میں درج نہیں تھی۔ وہ وضاحت یہ ہے کہ ہر گورے اور کالے کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔ یعنی ہر ریس (Race) کے لئے' ہر رنگ و نسل کے لئے مجھے مبعوث کیا گیا ہے اور ساری زمین میرے لئے مسجد اور پاک بنا دی گئی ہے اور پھر وہی وہ نوبت والی بات میرے لئے غنائم حلال کی گئی ہیں جب کہ وہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں کی گئیں اور مجھے ایک ماہ تک کے رعب سے مدد دی گئی ہے۔ چنانچہ ایک مہینے کی مسافت پر رہنے والا دشمن مجھ سے مرعوب کردیا جاتا ہے۔ **اور پھر فرمایا مجھ سے کہا گیا کہ مانگ' مگر میں نے اپنی یہ طلب اٹھا رکھی ہے تاکہ اپنی امت کی شفاعت کرسکوں اور یہ تم میں سے اس کو ملنے والی ہے جس نے کسی چیز میں بھی اللہ کا شریک نہ بنایا ہو۔**

اب ظلم کی وہ تشریح جو میں سورۃ طٰہٰ کی آیات کے حوالے سے کی تھی دیکھیں اس کی تصدیق خود رسول اللہ ﷺ نے فرما دی۔ اس لئے بعض لوگ جو اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہر قسم کے شرک میں مبتلا زندگیاں بسر کریں اور شفاعت پر بناء کریں اور شفاعت کہتے رہیں وہ کفارہ تو مان سکتے ہیں شفاعت نہیں مان سکتے۔ ان کا علاج مسیحیوں کے کفارے کے غلط تصور میں تو ہو سکتا ہے جتنا چاہو گناہ کرتے پھرو مسیح کا کفارہ بنا تمہیں بچا لے گا۔ یہ ایک غلط' بیہودہ عقیدہ مسیح کی طرف منسوب کیا گیا ہے' بعد کے عیسائیوں نے گھڑا ہے اس کا حضرت مسیح سے کوئی دور کا تعلق نہیں ہے۔

— — — — — — — — — اور خود فرمایا ہے' تا

اپنی امت کی شفاعت کرسکوں اور یہ تم میں سے اس کو ملنے والی ہے' یہ شفاعت صرف اسی کے حق میں کام کرے گی' جس نے کسی چیز میں اللہ کا شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

اب یہ نہیں فرمایا کہ اللہ کا شریک نہ ٹھہرایا ہو کیونکہ معروف طور پر حاضر دماغی کے ساتھ شاید ہی کوئی مسلمان ایسا ہو سکے جو اللہ کا شریک ٹھہرائے۔ غالباً ایک بھی نہیں ملے گا لیکن کسی چیز میں شریک نہ ٹھہرایا ہو جب یہ اس وضاحت سے بات بیان کی جائے تو اس میں وہ سارے لوگ شامل ہیں جو خدا تعالیٰ کی کسی نہ کسی صفت میں انسانوں کو شریک بنا لیتے ہیں

— — — — — — — — — — —

پس دیکھ لیں آنحضرت ﷺ کے الفاظ کی احتیاط' اتنی احتیاط سے آپ لفظوں کو چنتے تھے کہ ہر شبہ کا ازالہ فرما دیا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ شفاعت اس کو پہنچے گی جس نے خدا کے سوا کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرایا ہو۔ خدا کے سوا خدا کی کسی بات میں بھی خدا کا شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

اب ایک اور حدیث جو صحیح مسلم سے لی گئی ہے وہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اس

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



میں یہ اذان والی بات جو میں نے ذکر کیا تھا وہ ملتی ہے۔ صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب القول مثل قول الموذن لمن سمعه ثم يصلي على النبي ﷺ ثم يسأله الوسيلة صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ سے یہ حدیث لی گئی ہے اور باب یہ ہے (۔) کہ موذن کے قول کی طرح جو انسان سنے ثم یصلی علی النبی ﷺ پھر رسول اللہ ﷺ پر سلام اور درود بھیجے (۔) پھر آپؐ کے لئے اللہ سے یہ سوال کرے کہ اسے وسیلہ بنادے۔ اب یہاں آپ کے لئے اللہ سے سوال کرے سے یہ مراد نہیں ہے کہ اس کی دعا کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ وسیلہ بنیں گے۔ رسول اللہ ﷺ کا وسیلہ بننا اس کے اپنے حق میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ وسیلہ نہ ہوں تو اس کا کیا بنے گا۔ اس لئے دعائیں کیا کرو کہ رسول اللہ ﷺ کو خدا نے جو وعدہ فرمایا ہے وسیلہ بنادے گا وہ ضرور بنادے ورنہ تم جیسے بندوں کا کیا حال ہوگا۔ یہ مفہوم ہے اس کا۔ عاجز بندے کیا کریں گے اگر رسول اللہ ﷺ وسیلہ نہ بنیں۔

اب الفاظ حدیث کے یہ ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب تم موذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو تم بھی وہی الفاظ دہراؤ جو وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو۔ جس شخص نے مجھ پر درود پڑھا اللہ اس پر دس گنا رحمتیں نازل فرمائے گا۔ اب یہاں لفظ دس گنا سے مراد یہ نہیں ہے کہ واقعتہ گن کر دس گنا رحمتیں دی جائیں گی۔ یہ ایک مبالغہ کا اظہار ہے' صیغہ ہے۔ مبالغہ تو نہیں کہنا چاہئے ایک مضمون کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے کا جو اصلیت رکھتا ہو۔ مبالغے میں اصلیت نہیں رہتی تو اس لئے دس گنا سے مراد یہ ہے کہ اللہ بہت زیادہ دے گا۔ وہ ایک دفعہ درود بھیجے گا تو اللہ اس پر بہت کثرت سے رحمتیں نازل فرمائے گا اسی لئے جہاں بھی اس قسم کے الفاظ ملتے ہیں وہاں کہیں دس گنا' کہیں سو گنا' کہیں ستر گنا' کہیں سینکڑوں گنا مختلف اعداد کے ذریعے اسی مضمون کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

اور اس میں حکمت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ پڑھنے والے کے دل کی کیفیت پر خدا کی نظر ہے کس دل سے دعا مانگ رہا ہے' کس دل سے درود بھیج رہا ہے۔ اگر اس کے دل سے درود اس شدت سے اٹھ رہا ہے کہ اس کا شمار ممکن نہیں یعنی اس شدت کا احاطہ ممکن نہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جوابی رحمتیں بھی اسی تصرف سے ہوں گی۔ اور اگر حدیث نبویؐ کی روشنی میں ادب اور احترام کے ساتھ یہ دعا پڑھتا ہے تو خواہ ہونٹوں سے ہی ادا ہو رہی ہو لیکن چونکہ نیک نیتی شامل ہے اس لئے کم سے کم جزا اس کی دس گنا ہے۔ پس دس گنا سے مراد یہ ہو سکتی ہے کہ کم سے کم دس گنا۔

پھر فرمایا میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو۔ یہ جنت کے مراتب میں سے ایک مرتبہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کو ملے گا۔ اب چونکہ آپ نے شفاعت کا حق آخرت کے لئے محفوظ فرمالیا تھا اس لئے یہ فرمایا جا رہا ہے کہ وسیلہ جس شان کے ساتھ میں بنوں گا اس کا اصل ملاحظہ تو تم جنت ہی میں کر سکو گے کیونکہ میرے وسیلہ بننے کے نتیجے میں تمہیں جنتیں عطا ہوں گی۔ اس سے بڑھ کر اس وعدے کے پورا ہونے کا تم کیسے مشاہدہ کر سکتے ہو کہ جنت میں دیکھ لو کہ جن جنتوں میں تم کئی قسم کی نعمتیں پاتے ہو وہ تمام تر محمد رسول اللہ ﷺ کے وسیلے سے ملی ہیں۔ اب یہاں وسیلہ شفاعت کے معنے بھی رکھتا ہے جیسا کہ اولیت اسی کو ہے دوسرے سارے نیک اعمال محمدؐ رسول اللہ کے وسیلے سے ملے ہیں خدا تعالیٰ کے تمام احکامات' تمام مناہی جو کچھ بھی قرآن کریم میں درج ہیں محمد رسول اللہ ﷺ کے وسیلے سے ملے ہیں۔ اگر یہ وسیلہ نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

پھر فرمایا جس کسی نے بھی میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگا اس کے لئے شفاعت حلال ہو جائے گی۔ حلت له الشفاعة کے الفاظ ہیں۔ اب وسیلہ مانگا اور شفاعت حلال ہو جائے گی اس کا پہلی حدیث سے کچھ اختلاف دکھائی دیتا ہے جس میں شرط تھی کہ شریک نہیں ٹھہرائے گا' کسی چیز میں شریک نہیں ٹھہرائے گا۔ یہاں ایک عام ساذکر ہے لیکن دراصل لفظ وسیلہ میں وہ بات داخل ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود (۔) نے ان آیات کی جو تشریحات فرمائی ہیں ان میں اس مضمون کو کھول دیا ہے۔ وسیلہ محمد رسول اللہ ﷺ تب بنتے ہیں جب اللہ کو مخلوق سے ملانے والے ہوں وہ پل بن جائیں جس پر سے جا کر مخلوق خدا سے ملتی ہے۔ اور شفاعت میں جو مضمون ہے دو چیزوں کو ملا دینا اس تعلق میں حضرت مسیح موعود (۔) نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ ایک پہلو سے بشر تھے اور بشر بھی ایسے کہ کسی اور نبی کو ایسا بشر ہونا نصیب نہیں ہو سکا اور اس پہلو سے کلیتہً آپ بشر کے تمام لوازمات میں تمام بشریت کے ساتھ شریک تھے۔

اور دوسری طرف خدا کے ایسا ہوئے کہ تمام صفات باری تعالیٰ کو آپ نے اپنی ذات میں جاری کر لیا' اپنی ذات کا وجود مٹا دیا' یہاں تک کہ صرف دیکھنے والے کو یہ دکھائی دے کہ آپ کی صفات' آپ کی ذات' آپ کی بات چیت میں اللہ کے سوا کوئی دکھائی نہیں دے رہا۔ اس پہلو سے آپ وسیلہ ہیں بنی نوع انسان اور خدا کو جوڑنے کا۔ پس جس نے وسیلے کا مفہوم سمجھ لیا اس حدیث سے یہ مراد ہے وہ مجھ جیسا ہوگا تو میں وسیلہ بنوں گا۔ یعنی مجھ جیسا بننے کی کوشش کرے گا تو میں وسیلہ بنوں گا۔ مجھ جیسا تو ہو کوئی نہیں سکتا مگر ویسا بننے کی کوشش تو کر سکتا ہے۔ پس اس پہلو سے یہ مطلب بنتا ہے جس کسی نے بھی میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگا اس کے لئے شفاعت حلال ہو جائے گی۔

جو مجھے وسیلہ تو کہتا ہو اور خدا سے مانگے بھی کہ اے اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کو وسیلہ بنادے مگر اپنا حال یہ ہو کہ آنحضرت ﷺ کے وسیلہ بننے کے ہر معنے کو رد کر رہا ہو' جوڑ ہی نہ رکھے رسول اللہ ﷺ سے آپؐ اس کا خدا سے کیسے جوڑ ملائیں گے۔ جب ایک چیز کسی چیز سے ایک طرف سے جوڑ رکھتی ہے تو اس کا دوسری طرف سے جوڑ جو ہے اس کے درمیان وسیلہ بن جاتی ہے ان دو چیزوں کو ملا دینے کا موجب بن جاتی ہے یہ عام دنیا کا مضمون ہے' عام سائنس کا یا ہر مسئلے میں انسان کو اس کا علم ہونا چاہئے کہ ایک چیز سے جوڑ کرو گے تو دوسری طرف جوڑ ضروری ہوگا تاکہ ان دونوں کا وسیلہ بنادے' دونوں کے درمیان ایک رابطہ پیدا کر دے۔

تو ان معنوں میں وسیلہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کو سمجھے گا اس کے لئے شفاعت حلال ہو جائے گی۔ مطلب ہے صرف اسی کی شفاعت کروں گا اور کسی کی شفاعت نہیں کروں گا اور جو ان معنوں میں وسیلہ بنتا ہے لازماً وہ شرک سے پاک ہے تو ان دو حدیثوں میں کوئی بھی تضاد نہیں ہے ایک ہی مضمون کے مختلف پہلوؤں کو آنحضرت ﷺ کبھی ایک پہلو سے کھول کر بیان کرتے ہیں کبھی دوسرے پہلو سے کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ولیقولوا درست والا مضمون ہے تاکہ کہہ اٹھیں سارے لوگ کہ تو نے اللہ سے خوب سیکھا اور جو سیکھا وہ خوب بیان فرما دیا۔

حضرت مسیح موعود (۔) شفاعت کے مضمون میں فرماتے ہیں ایک پہلو ہے شفاعت کا وہ دعا والا جو میں نے بیان کیا تھا وہ عمومی پہلو بھی مسیح موعود (۔) نے بیان فرمایا ہے۔ "خدا کے اذن کے سوا کوئی شفاعت نہیں ہو سکتی قرآن شریف کی رو سے شفاعت کے معنی یہ ہیں کہ ایک شخص اپنے بھائی کے لئے دعا کرے کہ وہ مطلب اس کو حاصل ہو جائے یا کوئی بلا ٹل جائے۔ پس قرآن شریف کا حکم ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے حضور میں زیادہ جھکا ہوا ہے وہ اپنے کمزور بھائی کے لئے دعا کرے کہ اس کو وہ مرتبہ حاصل ہو۔ یہی حقیقت شفاعت ہے۔"

(نسیم دعوت)

اس لئے جس نے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا اپنے آپ کو مستحق بنانا ہے پوری طرح نہ سہی کسی حد تک' اس کو چاہئے کہ اپنے بھائیوں پر اس طرح جھکے جس طرح رسول اللہ ﷺ تمام رحمتوں کے ساتھ بنی نوع انسان پر جھکے۔ اپنے بھائیوں کی طرف جھکے اور اس جھکنے میں سب سے بڑا وسیلہ دعا ہے۔ دعا کے ذریعے اپنے تمام ضرورت مند بھائیوں کو یاد رکھیں' ہر مصیبت زدہ کو یاد رکھیں۔ یہ شفاعت کا آغاز ہے اگر ایسا نہیں کر سکو گے تو تم شفاعت کے مضمون کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ جو قرآن کریم میں مذکور ہے وہ ہرگز کفارہ نہیں ہے بلکہ نیک اعمال کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah



تحریک کرنے والاایک مضمون ہے جس کے ذریعے نیکی بڑھتی ہے۔ زیادہ جو تفصیلی حصے ہیں اس کے میں چھوڑ رہا ہوں کیونکہ خواہش ہے کہ اگلے چند منٹ میں اس مضمون کو یہاں ختم کردوں۔

فرماتے ہیں "انسان کی دعااور توجہ کے ساتھ معصیت کا رفع ہونا یا معصیت اور ذنوب کا کم ہونا یہ سب شفاعت کے نیچے ہے۔ توجہ سب پر اثر کرتی ہے خواہ مامور کو اپنے ساتھ تعلق رکھنے والوں کا نام اور پتہ بھی یاد ہو نہ ہو" (الحکم جلد 6 نمبر 11 مورخہ 24 مارچ 1902ء ص 6) فرماتے ہیں۔ "شفاعت اعمال حسنہ کی محرک کس طرح پر ہے۔ اس کا جواب قرآن شریف ہی سے ملتا ہے اور ثابت ہوتا ہے کہ وہ کفارہ کا رنگ اپنے اندر نہیں رکھتی جو عیسائی مانتے ہیں کیونکہ اس پر حصر نہیں کیا جس سے کاہلی اور سستی پیدا ہوتی ہے۔" (الحکم جلد 7 نمبر 9 مورخہ 10 مارچ 1903ء ص 2) بلکہ شفاعت کا جہاں فرمایا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت قبول ہوگی وہاں یہ بھی فرمایا ہے (-) تو کہہ دے جب میرے بندے میرے متعلق سوال کرتے ہیں تو کہہ دے میں قریب ہوں اور اس مضمون کو میں پہلے بہت کھول چکا ہوں کہ **انی قریب میں محمد رسول اللہ ﷺ کا قرب دراصل خدا کا قرب ہے اور یہی قرب ہے جس کو نصیب ہو اس کے حق میں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت بھی لازم ہو جائے گی اور یہ قرب نصیب ہونا متقاضی ہے کہ انسان آپؐ کی صفات میں قرب حاصل کرے اور آپؐ کے پاک اعمال کے ساتھ اپنا حصہ جوڑے جو شفاعت کا مرکزی اور بنیادی مضمون ہے۔**

اب آنحضرت ﷺ کی شفاعت سے ایک تو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے وہ مراد ہے جو مرکزی نکتہ شفاعت کا قیامت سے تعلق رکھتا ہے۔ دوسرا حضرت مسیح موعود (-) نے اس کے وسیع معنوں میں آپ کو اس دنیا میں خدا سے ملا ہوا ثابت کر دیا ہے ایسا ملا ہوا کہ ہر دیکھنے والا شفاعت کے متعلق صرف وعدے ہی نہ سمجھے کہ ہم سے وعدے ہوئے ہیں۔ اس دنیا میں آنحضرت ﷺ کی دعا کی قبولیت کے نمونے اپنی آنکھوں سے اس وضاحت سے دیکھے کہ کبھی کسی اور نبی کو ایسی دعا کی اجابت نصیب نہ ہوئی۔ اس تعلق میں حضرت مسیح موعود (-) انصاف کی نظر سے باقی انبیاء کو بھی شامل کرتے ہیں ان کی دعاؤں سے بھی بلائیں ٹالی گئی ہیں، ان کی دعاؤں سے بھی خدا کے فضل کھلم کھلا آسمان سے نازل ہوئے ہیں مگر جب محمدؐ رسول اللہ کا مقابلہ کیا جائے تو ان کی کوئی حیثیت نہیں رہتی۔

اب اس کے بعد میں اصل تحریر پوری آپ کے سامنے پڑھ کے سناتا ہوں "آخرت کا شفیع وہ ثابت ہو سکتا ہے جس نے دنیا میں شفاعت کا کوئی نمونہ دکھلایا ہو" پس آنحضرت ﷺ کے لئے لازم تھا کہ دنیا میں نمونہ دکھلادیں تاکہ لوگ فرضی وعدے ہی نہ سمجھیں کہ ہمیں وعدوں پر ٹرخایا جا رہا ہے۔ "سو اس معیار کو آگے رکھ کر جب ہم موسیٰ پر نظر ڈالتے ہیں تو وہ بھی شفیع ثابت ہوتا ہے کیونکہ بارہا اس نے اترتا ہوا عذاب دعا سے ٹال دیا" اور قرآن اس پر گواہ ہے "اس کی توریت گواہ ہے اسی طرح پر جب ہم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نظر ڈالتے ہیں تو آپ کا شفیع ہونا اجلیٰ بدیہات معلوم ہوتا ہے۔" بدیہات میں یعنی جو چیزیں واضح ہیں، ظاہر ہیں ان میں سب سے زیادہ روشن ہیں۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی قبولیت دعا کے نمونے ہیں جو اس دنیا میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

"آپ کی شفاعت کا ہی اثر تھا کہ آپ نے غریب صحابہؓ کو تخت پر بٹھا دیا" جو یہاں تخت پر بٹھا سکتا ہے، یہاں کرسی نصیب ہو سکتی ہے اس کی دعا سے تو قیامت کے دن کی دعا کے متعلق شک کیسے باقی رہ جاتا ہے کہ اس شخص کی قیامت کے دن دعا قبول نہیں ہوگی جس کا اللہ نے اس سے وعدہ کر رکھا ہے۔ "اور آپ کی شفاعت کا ہی اثر تھا کہ وہ لوگ باوجود اس کے کہ بت پرستی اور شرک میں نشوونما پایا تھا ایسے مؤحد ہو گئے جن کی نظیر کسی زمانے میں نہیں ملتی۔" تو شفاعت کا مستحق بھی بنایا آپؐ ہی نے۔ مؤحد نہ بناتے تو شفیع کیسے بن سکتے تھے تو اس دنیا میں مؤحد بنا کر دکھا دیا اور تم کس بات میں شک کرتے ہو پھر، جب تمہیں وہ کچھ بنا دیا جس کے لئے شفاعت کا قبول کیا جانا ضروری ہے یعنی موحد کے لئے اس دنیا میں وعدہ پورا کر دیا۔ "پھر آپ کی شفاعت کا ہی اثر ہے کہ اب تک آپ کی پیروی کرنے والے خدا کا سچا الہام پاتے ہیں

---

فرماتے ہیں۔ "پھر آپ کی شفاعت کا ہی اثر ہے کہ اب تک آپ کی پیروی کرنے والے خدا کا سچا الہام پاتے ہیں"!

---

"اب تک آپؐ کی پیروی کرنے والے خدا کا سچا الہام پاتے ہیں" یعنی ایک بھی زمانہ ایسا نہیں آیا جس زمانہ کے انسان محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے ان معنوں پر ذاتی اطلاع نہ پاچکے ہوں۔ جس کی برکت سے ہر زمانے میں ملہم بنی نوع انسان کی بھلائی میں، ان کے حق میں دعائیں کرنے والے، الہاماً خوش خبریاں پانے والے اور ان کی بلائیں دور کرنے والے موجود ہوں ہر صدی میں، ہر صدی کے ہر زمانے میں وہ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت پر شک کرنے کا کیا حق رکھتا ہے جس کی برکت سے اس کے ادنیٰ غلام، اس کے خاک پا پر فخر کرنے والے اس مرتبے کو پہنچ جائیں اندازہ کرو کہ اس کا اپنا مرتبہ کیا ہوگا۔

---

پس شفاعت کے اس مضمون کو سمجھیں اور اس مضمون کو سمجھ کر محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا اپنے آپ کو اہل بنانے کی کوشش کریں تو پھر جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے صرف آخرت نہیں دنیا بھی سنور جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 16- اپریل 1999ء)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

## منگل 25- مئی 1999ء

| | |
|---|---|
| 1-10 a.m. | ترکی پروگرام۔ |
| 1-40 a.m. | روحانی خزائن۔ |
| 2-35 a.m. | ہومیوپیتھی کلاس۔ |
| 3-35 a.m. | نارویجین زبان سیکھئے۔ |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔ |
| 4-50 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ کلاس۔ |
| 5-20 a.m. | لقاء مع العرب |
| 6-30 a.m. | احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ "میروڈبہ" |
| 7-00 a.m. | اردو کلاس۔ |
| 8-25 a.m. | نارویجین زبان سیکھئے۔ |
| 9-00 a.m. | ہومیوپیتھی کلاس۔ |
| 10-05 a.m. | تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔ |
| 10-50 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔ |
| 11-20 a.m. | پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 7-11-97 |
| 12-25 p.m. | لقاء مع العرب۔ |
| 1-30 p.m. | اردو کلاس۔ |
| 2-55 p.m. | انڈونیشین سروس۔ |
| 4-05 p.m. | تلاوت۔ خبریں۔ |
| 4-40 p.m. | سویڈش زبان سیکھئے۔ |
| 5-00 p.m. | فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 13-3-98 |
| 5-40 p.m. | ڈاکومنٹری۔ ہینڈی کرافٹ نمائش |
| 6-00 p.m. | بنگالی سروس۔ |
| 7-00 p.m. | حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔ 29-12-95 |
| 8-00 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔ |
| 8-25 p.m. | چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو سیشن۔ |
| 8-50 p.m. | جرمن سروس۔ |
| 10-05 p.m. | تلاوت۔ درس الحدیث۔ |
| 10-30 p.m. | اردو کلاس |
| 11-30 p.m. | لقاء مع العرب۔ |

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## بدھ 26- مئی 1999ء

| | |
|---|---|
| 12-50 a.m. | نارویجین سروس۔ |
| 1-20 a.m. | ہماری کائنات |
| 1-45 a.m. | حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔ |
| 2-50 a.m. | سویڈش زبان سیکھئے۔ |
| 3-10 a.m. | تقریر حضرت حاجی غلام احمد صاحب |
| 4-05 a.m. | تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ |
| 4-50 a.m. | چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن |
| 5-10 a.m. | لقاء مع العرب |
| 6-15 a.m. | فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔ 13-3-89 |
| 7-00 a.m. | اردو کلاس۔ |
| 8-15 a.m. | سویڈش زبان سیکھئے۔ |
| 8-35 a.m. | تقریر۔ حضرت حاجی غلام احمد صاحب۔ |
| 8-55 a.m. | حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔ |

خلافت لائبریری۔ ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah



10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ تلفظ قرآن۔
11-05 a.m. سواحیلی سروس۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
12-00 p.m. ہماری کائنات۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. تبرکات۔ تقریر مولانا ابو العطاء صاحب
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات۔ 96-1-5
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ مقابلہ حفظ اشعار۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
10-20 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# اطلاعات و اعلانات

## نتائج مقابلہ مضمون

## سہ ماہی دوم خدام الاحمدیہ

## پاکستان بعنوان ملفوظات

## حضرت مسیح موعود

## کی اہمیت

○ اول۔ محمد شکر اللہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔
دوم۔ عبد الهادی طارق ربوہ۔
سوم۔ آصف الرحمان قمر دار الذکر فیصل آباد۔

مندرجہ ذیل خدام نے امتیازی نمبر حاصل کئے۔

خاور بشیر دار الذکر فیصل آباد۔ اعجاز احمد دار الذکر فیصل آباد۔ مرزا بابر احمد عطا ڈرگ کالونی کراچی۔ منور محمود بٹ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ۔ ڈاکٹر مبارک احمد طاہر حافظ آباد۔ انوار الحق وحدت کالونی لاہور۔ منور احمد ناصر فیصل ٹاؤن۔

(مہتمم تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## درخواست دعا

○ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دار العلوم وسطی ربوہ بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر بیمار ہیں جگر میں بھی انفیکشن ہے۔ اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ موصوف کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## دعائے نعم البدل

○ عزیز عبد الودود طاہر ابن مکرم عبد الصبور ناصر صاحب محلہ دار النصر غربی الف مورخہ 99-4-26 کی صبح بعمر 9 ماہ 10 دن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بوجہ ڈی ہائیڈریشن وفات پا گیا۔

عزیز اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھا۔ اور مکرم عبد السلام صاحب کارکن دفتر جائیداد کا نواسہ تھا۔ جماعت سے دعائے نعم البدل اور والدین کے لئے صبر جمیل کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## سانحہ ارتحال

○ مکرم رشید اختر صاحب ابن مکرم حاجی علم دین صاحب مرحوم ہارون آباد ضلع بہاولنگر تقریباً ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 99-5-17 بوقت صبح سوا چار بجے بعمر تقریباً 65 سال بہاولپور ہسپتال میں وفات پا گئے۔ اسی روز مکرم رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے 6 بجے شام چک 93/6-R میں تشریف لا کر نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں جماعت احمدیہ کے قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم امیر ضلع صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم دینی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ نگران حلقہ انصار اللہ ہارون آباد اور زعیم انصار اللہ ہارون آباد شہر تھے۔ مرکز سے جب بھی دوست تشریف لاتے تو آگے بڑھ کر ان کی مہمان نوازی کرنا باعث ثواب و سعادت سمجھتے۔ نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ احباب کرام سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی عبادت بھی

# عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

### واجپائی کے قتل کا منصوبہ ناکام

بھارت کے نگران وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو بم دھماکے میں قتل کرنے کا منصوبہ ناکام ہو گیا۔ واجپائی امپھال کا دورہ کرنے والے تھے کہ ان کی آمد سے قبل طاقتور بم کو ناکارہ کر دیا گیا۔ تین گروپوں نے ان کے دورے کے خلاف ہڑتال کی کال دے رکھی تھی۔ اس واقعہ کے بعد ٹریفک معطل ہو گئی۔ دکانیں بند ہو گئیں۔

### لبنان سے انخلاء شام سے مذاکرات

اسرائیل کے نئے وزیر اعظم ایہود بارک نے لبنان سے فوجوں کے انخلاء اور شام سے مذاکرات کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی لبنان سے فوجیں واپس بلانے کا کام 10- ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی کنارے کے مقبوضہ حصے فلسطینیوں کو واپس کرتے ہوئے دکھ ہو گا لیکن اپنے وعدے کا پاس رکھوں گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ شام کے ساتھ نتیجہ خیز امن مذاکرات کئے جائیں گے۔ امن مذاکرات کو کنٹرول کرنے کے لئے 2 سال تک وزارت دفاع اپنے پاس رکھوں گا۔

### غیر ملکی شہریت کے مسئلہ

بھارت کے سابق وزیر اعظم وی پی سنگھ نے کہا ہے کہ کسی بھی غیر ملکی شہریت کے حامل لیڈر کو بھارت کا وزیر اعظم یا صدر نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلے پر انتخابات کے بعد آئین میں ترمیم کی جائے۔ سونیا گاندھی کی دوہری شہریت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں کوئی مثال نہیں کہ دوہری شہریت کا حامل شخص ملک کا سربراہ ہو۔

### امریکہ برطانیہ میں اختلافات

کوسووو میں زمینی فوج کی تعیناتی کے مسئلے پر امریکہ اور برطانیہ میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ برطانیہ نے زمینی فوج کو ناگزیر قرار دیا ہے جبکہ امریکہ فوج بھیجنے کا مخالف ہے۔

### 3 باغی لیڈر نکال دئے گئے

سونیا گاندھی کے استعفیٰ نے بالآخر کام دکھا دیا اور ان پر غیر ملکی ہونے کی تنقید کرنے والے تین بڑے لیڈروں کو کانگرس سے نکال دیا گیا ہے۔ کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں سونیا کے وزیر اعظم بننے کی مخالفت کرنے والے تینوں لیڈروں کی مذمت کی گئی اور سونیا گاندھی سے استعفیٰ واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔

### کمبوڈیا میں ہیضے کی وباء

کمبوڈیا میں ہیضے کی وباء پھوٹنے سے 60- افراد ہلاک ہو گئے۔ وزارت صحت کی اطلاع کے مطابق شمالی صوبے رائن کریام میں اس وباء کے باعث صرف ایک ماہ میں یہ ہلاکتیں ہوئی ہیں جبکہ 40- افراد ابھی ہسپتالوں میں ہیں۔ ہیضہ کی وباء نے 21 دیہاتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

### یورپی سفیروں کی رہائش پر بمباری

نیٹو کی یوگوسلاویہ پر بمباری کی زد میں مزید یورپی ملکوں کے سفیروں کی رہائش گاہیں آگئی ہیں۔ بلغراد میں سپین، ناروے، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، لیبیا، ہنگری اور اسرائیل کے سفیروں کی رہائش گاہوں پر نیٹو نے بم گرائے جس سے عمارتوں کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا۔ دو ملک نیٹو کے رکن ہیں۔ بمباری کے وقت سوئٹزرلینڈ کے قومی دن کی تقریب ہو رہی تھی۔ مہمانوں میں افراتفری مچ گئی۔ تیل کے دو ذخیروں اور رہائشی بستیوں پر بھی بمباری ہوئی۔ بیسیوں مکان تباہ ہو گئے۔ ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ جن سفیروں کی رہائش گاہوں کو نقصان پہنچا ان میں پاکستان کا سفارت خانہ بھی شامل ہے۔

### حملے جاری رہیں گے

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ مطالبات پورے ہونے تک فوجی کارروائی جاری رہے گی۔ ادھر چین نے ناراض ہو کر امریکی بحری جہازوں کی ہانگ کانگ آمد پر پابندی عائد کر دی ہے۔ بحران کے حل کے لئے سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ مونٹی نیگرو کے صدر نے یوگوسلاویہ کے حکام پر الزامات عائد کئے ہیں۔

### باہامہ کا بحری جہاز غرق ہو گیا

ملائشیا کے ساحل کے قریب گزشتہ روز باہامہ کا جو تفریحی جہاز ڈوب گیا تھا اس پر موجود 1100- افراد کو بچا لیا گیا ہے۔ جہاز کے عرشہ کو آگ لگ گئی تھی۔ عملے نے کئی گھنٹے آگ بجھانے کی ناکام کوشش کی۔ مسافروں کو لائف بوٹس اور کشتیوں پر نکال لیا گیا۔

### جاپان میں بچوں کی پیدائش میں کمی

جاپان میں بچوں کی شرح پیدائش بہت گر گئی ہے۔ جاپان کی زیادہ تر آبادی اب عمر رسیدہ افراد پر مشتمل ہو کر رہ گئی ہے۔ اس مسئلے سے گھبرا کر جاپان کی حکومت نے ایک کونسل تشکیل دی ہے جو جاپان میں آبادی کے اضافے کے اقدامات کرے گی۔

### زیادہ امیدیں نہ رکھیں

حماس کے رہنما فلسطینی لیڈر خالد میشال نے کہا ہے کہ نئے اسرائیلی وزیر اعظم سے زیادہ امیدیں نہ رکھی جائیں انہوں نے فلسطینیوں کو قیام امن کی طویل جدوجہد کے لئے تیار رہنے کی ہدایت کی۔

### صدر ریلسن کا ملاقات سے انکار

روس کے صدر یلسن نے عین موقع پر ہسپانوی صدر سے ملاقات سے انکار کر دیا اور اپنی صحت کی اچانک خرابی کا عذر کیا۔ سپین کی حکومت کی طرف سے صدر کی صحت پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔

### یوگوسلاوی فوج کی بغاوت

نیٹو کے حملوں سے تنگ آکر ایک ہزار سرب فوجی اپنی چھاؤنیوں کو بلا اجازت چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں منفرد نام
خان نیم پلیٹس
ہر قسم کی سکرین پرنٹنگ کے لیئے ہم سے رجوع کریں
لاہور۔ فون: 5150862-844862

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah



# ملکی خبریں
## قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22- مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
25- مئی- غروب آفتاب- 7-07
26- مئی- طلوع فجر- 3-25
26 مئی- طلوع آفتاب 5-03

### بھارت کے جنگی طیارے بھگا دیئے

پاک فوج نے بھارت کے جنگی طیاروں کو کارگل کے علاقے میں اس وقت بھاگنے پر مجبور کر دیا جب بھارت نے ایک ڈویژن فوج اور لڑاکا طیاروں کے دو سکواڈرن علاقے میں پہنچا دیئے۔ تین بھارتی طیاروں نے پروازیں کیں تو ان پر فائرنگ کی گئی جس سے ان طیاروں کو نقصان پہنچا اور وہ واپس چلے گئے۔ پاک فوج کی گولہ باری سے بھارتی چوکی تباہ ہو گئی۔ کئی فوجی مارے گئے۔ بھارتی فوج نے بھاری توپ خانہ استعمال کیا۔ علاقے میں صورت حال سنگین ہو گئی۔ بھارت 46 مربع کلومیٹر کا علاقہ واپس لینے میں ناکام ہو گیا۔

### گورنر سندھ اور آئی جی میں تلخ کلامی

ایک اخبار نے اپنی خبر میں دعویٰ کیا ہے کہ سندھ میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں گورنر سندھ اور آئی جی میں تلخ کلامی ہو گئی گورنر نے پوچھا کہ زرداری سے تفتیش کے لئے پنجاب سے افسر کیوں بلوائے گئے۔ آئی جی رانا مقبول نے کہا کہ میں آپ کے سامنے جواب دہ نہیں ہوں۔ آپ سے بالا اتھارٹی کی ہدایت پر یہ قدم اٹھایا ہے۔

### زرداری کا طبی معائنہ کرانے سے انکار

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور محترمہ بینظیر بھٹو کے خاوند آصف علی زرداری نے سرکاری ڈاکٹروں کی ٹیم کو طبی معائنہ کرانے سے انکار کر دیا۔ ٹیم ناکام لوٹ گئی۔ انہوں نے غیر جانبدار ڈاکٹروں یا آغا خان ہسپتال میں اپنے معالج ڈاکٹروں سے طبی معائنہ کرانے پر اصرار کیا۔ پیپلز پارٹی کے ذرائع نے بتایا ہے کہ پولیس زرداری کی طبیعت بہتر ظاہر کر کے ریمانڈ میں توسیع کرانا چاہتی ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ آغا خان ہسپتال کے ڈاکٹروں نے رپورٹ دی ہے کہ زرداری کے زخم خود ساختہ ہیں۔ سی آئی اے کا کہنا ہے کہ زرداری کو ان کے زخم کی وجہ سے نہیں بلکہ سرجری کے لئے ہائی کورٹ کے حکم پر داخل کیا گیا ہے۔

### گھی کی قیمت میں کمی

پنجاب حکومت اور مل مالکان کے مذاکرات کامیاب ہونے کے بعد گھی کی قیمت میں سوا دو روپے کلو کمی کر دی گئی ہے۔ گھی مالکان نے کہا ہے کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں گھی کی قیمتوں میں کمی کے باعث ہم نے بھی قیمتوں میں کمی کر دی ہے۔ ڈالر کے ریٹ یا دوسری اشیاء کی قیمتیں نہ بڑھیں تو نرخوں میں کی گئی کمی جاری رہے گی۔

### سمندری طوفان سے 17-ہلاک

سندھ کے ساحلی علاقوں میں سمندری طوفان سے 17-ہلاک ہو گئے۔ سینکڑوں لاپتہ اور ہزاروں بے گھر ہو گئے۔ فوج بلا لی گئی۔ طوفان اور بارشوں سے بدین' ٹھٹھہ' تھرپارکر اور میرپور خاص میں تباہی آ گئی۔ مویشی بہہ گئے۔ فصلیں تہس نہس ہو گئیں۔ زیر آب دیہاتوں پر سانپوں نے یلغار کر دی۔ 700 کے قریب افراد لاپتہ ہیں۔ ماہی گیروں کی سینکڑوں کشتیاں تباہ ہو گئیں۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ آموں کے باغات اجڑ گئے۔ پانی میں گھرے لوگوں نے نوافل اور دعائیں مانگنا شروع کر دیں۔ 22- افراد کو سانپوں نے ڈس لیا۔ ضلع بدین میں 14- جاں بحق ہو گئے۔

### وزیر اعظم کے خلاف درخواستوں کی سماعت

پلاٹوں کی الاٹمنٹ کے بارے میں وزیر اعظم کے خلاف درخواستوں کی سماعت 25- مئی سے پھر شروع ہو گی۔ اس کیس کی سماعت چیف جسٹس اجمل میاں کی سربراہی میں جسٹس قاضی اور جسٹس عارف پر مشتمل فل بنچ کرے گا۔

### صوبائی تعصب کو ہوا

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ حکمران زرداری پر تشدد سے صوبائی تعصب کو ہوا دے رہے ہیں۔ زرداری پر تشدد بدترین ریاستی دہشت گردی ہے۔

### پابندیاں اٹھانے پر تیار

کانگریس میں ایک بل پیش کر دیا گیا ہے جس کی منظوری سے صدر کلنٹن کو پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے بعد لگائی گئی پابندیاں اٹھانے کا اختیار مل جائے گا۔

### پھر پابندیوں کی دھمکی

ایک طرف پابندیاں اٹھانے کی بات ہو رہی ہے تو دوسری طرف امریکہ کی طرف سے پاکستان کو پھر اقتصادی پابندیاں لگانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ امریکہ کو خدشہ ہے کہ پاکستان جس انداز میں بم دھماکوں کی سالگرہ منا رہا ہے اس سے دوسرے ملکوں کو بھی شہہ ملے گی۔ یوم تکبیر منائے جانے سے امریکہ اور یورپ گھبرا گئے۔

### نہ جلاوطنی نہ سیاسی پناہ

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں نے نہ تو جلاوطنی اختیار کی ہے اور نہ کہیں سیاسی پناہ لینے کا ارادہ ہے۔ پاکستان میرا وطن ہے۔ وہ دن دور نہیں جب اپنے لوگوں کے درمیان ہوں گی۔ موجودہ حکمران مجھے اور آصف زرداری کو اپنے راستے سے ہٹانے کے درپے ہیں۔

### جنرل پرویز مشرف کا دورہ چین

پاک فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار چین کے دورے پر جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ وہ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی بھی ہیں۔

### بینظیر بھٹو کے اعترافات

بی بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے بینظیر بھٹو نے بعض اعترافات کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دور حکومت میں میں یہ سمجھتی تھی کہ صحافت آزاد ہے' عدلیہ آزاد ہے' معیشت مضبوط ہے اس لئے رشوت کی کہانیاں بنائی جا رہی ہیں میں جو سمجھ رہی تھی وہ اپنی جگہ پر اور لوگ جو سمجھ رہے تھے میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کر رہی تھی۔ ایک تصور تھا کہ ماورائے عدالت ہلاکتیں ہو رہی ہیں اور مجھے کچھ کرنا چاہئے تھا۔ میری تحقیقات سے معلوم ہوتا تھا کہ ایسا نہیں ہو رہا۔ مگر میری سمجھ اپنی جگہ ہے۔ یہ میری ناکامی ہے کہ میں نے لوگوں کے محسوسات اور جذبات کے بارے میں کچھ نہیں کیا۔ بینظیر بھٹو نے لندن پہنچنے پر کہا کہ وہ اب غیر معینہ مدت کے لئے یہاں رہیں گی۔ اور یہاں رہ کر حکومت کے خلاف سیاسی مہم چلائیں گی۔

## سپورٹس کی خبریں

### ویسٹ انڈیز کی جیت

ویسٹ انڈیز اور بنگلہ دیش کے درمیان میچ میں ویسٹ انڈیز نے فتح حاصل کر لی۔ تاہم بنگلہ دیش کی کارکردگی اس لحاظ سے اچھی رہی کہ اس نے ویسٹ انڈیز کے باؤلروں کے سامنے 182 رنز بنا لئے۔ ویسٹ انڈیز کے باؤلر کورٹنی والش مین آف دی میچ رہے۔

### اظہر الدین کا مستقبل

اگر بھارت کی ٹیم ورلڈ کپ سے آؤٹ ہو گئی تو اظہر الدین کا مستقبل بحیثیت کرکٹر ختم ہو جائے گا۔ اس وقت ٹنڈولکر کی غیر موجودگی میں بھارتی ٹیم کا زیادہ انحصار اظہر الدین پر ہے۔ بھارتی اخبارات میں دو شکستوں کے بعد اظہر الدین پر سخت تنقید ہو رہی ہے۔ خصوصاً زمبابوے سے بھارت کی شکست کو قبول نہیں کیا جا رہا۔ اگر بھارت ایک میچ اور ہار گیا تو سپر سکس تک اس کی رسائی مشکل ہو جائے گی۔

### ایمپائرنگ کا ناقص معیار

پاکستانی شائقین نے ورلڈ کپ میں ایمپائرنگ کے معیار کو ناقص قرار دے دیا ہے۔ سب سے زیادہ سکور کرنے کی توقع پاکستانیوں کو سعید انور سے ہے۔ 75 فیصد لوگوں نے پاکستانی ٹیم کو فیورٹ قرار دے دیا۔

### اشتہاروں میں کمی ہو گئی

پی ٹی وی کے صارفین کا احتجاج رنگ لے آیا اب پی ٹی وی اور ریڈیو پورا اودر دکھا رہے ہیں۔ اور درمیانی وقفے میں اشتہار دے رہے ہیں۔

آپ کی جملہ ہومیو پیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

ہماری ہاں جستی روم کولرز *گیزر *کوکنگ رینج *روم ہیٹر *ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
☎ 5114822 5118096
الفضل الیکٹرونکس
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

بروکریج ہاؤس / ڈالر رینج
سٹاک ایکسچینج شیئرز کی ٹریڈنگ بذریعہ کمپیوٹر لائن کی جاتی ہے۔ ریٹ ہمہ وقت سکرین پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
☎ 44339 - 730288
موبائل 0300-661524

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب کلاتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز — شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 04942-3171 — 04524-510

DOCTORS! ڈاکٹرز
700 کیوریٹو میڈیسنز
700 Curative Medicines
ہومیو پیتھ' ایلو پیتھ اور یونانی معالجین کی انتہائی پسند Craze ہے کیوں؟ کسی بھی شدید بیماری کے نام کے فوری اثر کیوریٹو کیپسولز Curative Capsules (200) یا کسی بھی پرانی مرض کے نام کی 1000,200 دس ہزار اور لاکھ طاقت کی چار خوراکی کیور Cure کا فری سیمپل کوالیفائیڈ حضرات طلب فرمائیں اور پھر نتیجہ آپ خود دیکھیں اور ہمیں لکھیں۔ خادمان خلق
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون گھر 771,419 فیکٹری 211283
فیکس (04524) 212299